انصار عباسی

کیا وزیر اعظم اپنے عہد کو بھول گئے؟

مارچ ۲۰۱۲ء کے تیسرے ہفتہ میں میاں نواز شریف صاحب نے لاہور کے ایک تعلیمی ادارے میں پنجاب حکومت کی اسکیم کے تحت لیپ ٹاپ تقسیم کرتے ہوئے نوجوانوں کی تنبیہ کی کہ وہ لیپ ٹاپ کے غلط استعمال سے باز رہیں۔ میاں صاحب کے اس بیان پر میں نے انہیں ایک موبائل پیغام بھیجا جس میں، میں نے انہیں یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ یہ ہمارے حکمرانوں، ریاست اور حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے اقدامات کریں کہ انٹرنیٹ کے غلط استعمال کو روکا جاسکے۔ میرے اس موبائل پیغام کے جواب میں میاں صاحب نے مجھے جو لکھ بھیجا وہ آج بھی میرے پاس محفوظ ہے۔ میاں صاحب کے پیغام کو محفوظ رکھنے کا فیصلہ میں نے اس لیے کیا کیوں کہ اس پیغام میں میاں صاحب نے اپنے اُس عہد کا اظہار کیا جس کو پورا کرنے کا تعلق اُن کے تیسری مرتبہ وزیر اعظم بننے سے تھا۔ اللہ کے کرم سے اب میاں صاحب تیسری مرتبہ وزیر اعظم بن چکے اس لیے اب ان کے پاس اپنا عہد پورا کرنے کا وقت آچکا جس کا انہوں نے مجھ سے اظہار کیا اور جس کا تعلق پاکستان اور عوام کے مستقبل سے ہے۔ میاں صاحب کی موجودہ حکومت کو دو ماہ سے زیادہ عرصہ ہو گیا مگر ابھی تک ان کی طرف سے اپنے اس عہد کے اظہار کا کوئی اشارہ نہیں ملا۔ بلکہ حالیہ بجٹ میں ان کی طرف سے کچھ ایسے اقدامات کیے گئے جو وزیر اعظم صاحب کے عہد کے برخلاف تھے۔ میں سوچ رہا تھا کہ ہوسکتا ہے کہ آج یوم آزادی کے دن وزیر اعظم صاحب اس سلسلے میں کوئی بات کریں گے مگر انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ مجھے ڈر ہے کہ کہیں روایتی سیاستدانوں کی طرح میاں صاحب اقتدار سے پہلے کے عہد و پیماں بھول تو نہیں چکے۔ قارئین کی دلچسپی اور وزیر اعظم کی یاد دہانی کے لیے میاں صاحب کا میرے موبائل پیغام کے ردعمل میں ۲۵ / مارچ ۲۰۱۲ء کو بھیجا گیا جواب حاضر خدمت ہے

"Dear Ansar Abbasi Sb, Thank you for your msg. Your conccrns are not only valid but reflect my opinion as well. The gradual loss of our religious & social values disturbs me equally, but the fact remains that my sinccre and dispassionate adviccs to PPP govt have been falling on deaf ears. I shall discuss with Shahbaz as to whal we can implement at the provincial level. However, I vow to make Pakistan a

true Islamic welfare state if the Almighty blesse me with an opportunity in future. Kind regards, NS."

میاں صاحب کے اس پیغام کا متعلقہ آخری حصہ پڑھیں جس کا اردو ترجمہ کچھ یوں کیا جاسکتا ہے: ''میں عہد کرتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ کی رحمت سے مجھے مستقبل میں اقتدار میں آنے کا موقع ملا تو میں پاکستان کو ایک حقیقی اسلامی فلاحی ریاست بناؤں گا۔''

وزیراعظم صاحب آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے تیسری مرتبہ وزیراعظم بنا دیا مگر لگتا ایسا ہے کہ آپ اپنا عہد بھول گئے۔ یوم آزادی کے دن آپ نے اپنی تقریر میں پاکستان کو جدید فلاحی جمہوری ریاست بنانے کی تو بات کی مگر اسلام اور ''حقیقی اسلامی فلاحی ریاست'' بنانے کے اپنے عہد کا کوئی ذکر ہی نہیں کیا۔ اسی عہد کی بنیاد پر پاکستان کو بنایا گیا۔ یہی علامہ اقبال کا خواب اور قائداعظم کا وعدہ تھا۔ اسی عہد کا اظہار پاکستان کی پہلی قانون ساز اسمبلی میں پاس کی گئی قرارداد مقاصد میں کیا گیا۔ اسی عہد کو پاکستان کے ہر آئین میں شامل کیا گیا۔ پاکستان کے موجودہ متفقہ ۱۹۷۳ء کا آئین بھی یہ عہد کرتا ہے کہ اسلام کے نام پر بننے والے اس خطہ میں اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قانون ہی لاگو ہوگا، یہاں کے رہنے والے مسلمانوں کے لیے اسلامی ماحول قائم کیا جائے گا۔ بچوں کو قرآن اور عربی پڑھائی جائے گی۔ مگر یہاں ایسا کچھ بھی نہیں ہو رہا بلکہ سب کچھ اس کے برعکس ہو رہا ہے۔ علامہ کے خواب، قائد کے وعدے، قرارداد مقاصد کی موجودگی اور آئین پاکستان کے عہد کے باوجود ہم پاکستان کو ان چھیاسٹھ سالوں میں اس کے اصل مقصد سے اسی دوری نے ہمیں دولخت کیا، ہمیں نسل، رنگ اور فرقہ کی بنیاد پر اس طرح تقسیم در تقسیم کر دیا کہ آج ہم نہ مسلمان ہیں نہ پاکستانی۔ ہماری پہچان ہمارا رنگ، نسل، زبان اور فرقہ بن چکا اور اسی بنیاد پر ہم ایک دوسرے کو قتل تک رہے ہیں۔ ہم نے آزادی کی نعمت تو حاصل کی مگر اپنی بنیاد کو کھونے کی وجہ سے آج بھی ہمارے فیصلہ کرنے والے غیر ہیں۔ ہمیں اپنی بنیاد پر جاری موجودہ قتل و غارت کو روکنے کے لیے اُس عہد کو پورا کرنا لازمی ہے جو پاکستان کے قیام کی بنیاد بنا اور جس کا اظہار میاں صاحب نے بھی وزیراعظم بننے سے قبل کیا۔ کل کس نے کیا کیا وہ تاریخ کا حصہ بن گیا۔ آج کے پاکستان کو اس کی اصل پہچان دینا وزیراعظم میاں نواز شریف کی ذمہ داری ہے۔ اللہ وزیر اعظم میاں نواز شریف کو اپنا عہد پورا کرنے کی توفیق دے۔ آمین (روزنامہ ''جنگ'' لاہور، ۱۵؍ اگست ۲۰۱۳ء)

☆......☆......☆